"And do not turn away from another"
(Sahih Muslim: 6537)

PAK HAZARA GROUP UAE
مجموعة پاک هزاره الإمارات

پاک ہزارہ e Magazine

United Arab Emirates

Edition Control No. 2019-002

www.thehazaragroup.com

Kids Corner

Pak Hazara Group UAE
53% of 1.84 MB
Verified by Play Protect

PHG موبائل اپیلی کیشن

MAG TV

بزم سخن

ایڈیشن دوئم

کچھ لوگوں کے ساتھ خون کا رشتہ نہیں ہوتا پھر بھی اپنوں والی خوشبو آتی ہے دراصل رشتے خون کے نہیں احساس کے ہوتے ہیں

فہرست مضامین

سرپرست اعلی کا پیغام	صفحہ نمبر ۱
نذیر تنولی کے قلم سے	صفحہ نمبر ۱
ہمارا علم اور ہماری لاعلمی	صفحہ نمبر ۲
قلمی تعارف محمد امین	صفحہ نمبر ۳
مٹھی بھر مٹی	صفحہ نمبر ۳
ابوظہبی ونگ میٹنگ	صفحہ نمبر ۴
قلمی تعارف زاہد محمود گوہر	صفحہ نمبر ۵
سنگی (فرینڈز آف ہزارہ)	صفحہ نمبر ۶
قسمت	صفحہ نمبر ۷
قلمی تعارف نیاز علی جدون	صفحہ نمبر ۸
PHG موبائل اپلی کیشن	صفحہ نمبر ۱۰
بچوں کا صفحہ	صفحہ نمبر ۱۱
میرے بچپن کے دن	صفحہ نمبر ۱۲
Going Extra Mile	صفحہ نمبر ۱۴
سلام اور عقیدتیں	صفحہ نمبر ۱۵
نماز کے انسانی دماغ پر اثرات	صفحہ نمبر ۱۶
پیشاب کی رنگت	صفحہ نمبر ۱۷
کھلا خط بنام وزیر اعظم پاکستان	صفحہ نمبر ۱۸
Educition & Experience	صفحہ نمبر ۱۹
کانفرنس روم اور روشنی کی کرن	صفحہ نمبر ۲۰
عجمان ونگ کی میٹنگ	صفحہ نمبر ۲۱
ہزارہ کی ڈائری	صفحہ نمبر ۲۲
بزم سخن (ابرار سالک)	صفحہ نمبر ۲۳
بزم سخن (شکیل اعوان)	صفحہ نمبر ۲۴

پاک ہزارہ e Magazine United Arab Emirates

کمپوزنگ محمد عاشق اعوان

شعبہ ڈیزائن
نئیر تنولی
محمد عاشق اعوان

مستقل قلمی معاونین
نبیل اعوان
نیاز جدون
نصیر تنولی

معاون سٹاف
نصیر تنولی
نئیر تنولی

نئیر تنولی کے قلم سے

اگر کبھی فتوی دینے کا مجھ کو بھی اذن ملتا
تو میں انسان کے آگے انسان کا رونا حرام لکھتا
رب سوہنے دی سوہنی دھرتی
دھرتی اُتے لوگ
لوگ بنے نئیں رب جدوں دے
دھرتی بن گئی روگ

پاک ہزارہ گروپ ای میگزین میں اپنی تحریر بھیجنے کے لئے مذکورہ ای میل پر رابطہ کریں
awan_nabeel_81@gmail.com

پاک ہزارہ گروپ ایک غیر سیاسی اور غیر مذہبی تنظیم ہے،اس میں تمام ہزارہ وال بھائی چاہے وہ کسی بھی مذہب،فرقے،قوم یا قبیلے سے ہوں، چاہے وہ متحدہ عرب امارات میں بسنے والا ایک مزدور ہو یا ٹرانسپورٹ رکمپنیوں کا مالک ہو،اس پلیٹ فارم پر وہ سب ایک ہیں،اور سب کی ایک جیسی تعظیم،عزت اور اُن کی آراء کا احترام کیا جائے گا. پاک ہزارہ گروپ کسی آدمی کی جاگیر نہیں ہے بلکہ یہ سب تمام ہزارہ وال لوگوں کی جماعت ہے. انشاءاللہ! ہماری ہر ممکن کوشش ہو گی کہ متحدہ عرب امارات میں جتنے بھی ہزارہ وال ہیں اُن کو اس پلیٹ فارم پر جمع کریں، تنظیم کے تمام ممبران سے گزارش ہے کہ آپس میں اتحاد و اتفاق بنا کر رکھیں، تنظیم کے پلیٹ فارمز پر مذہبی رسیاسی باتوں سے گریز کریں.اور آخر میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ "سوچنے سے چراغ نہیں جلتے اس کے لئے کوشش کرنی پڑتی ہے"۔

اللہ پاک آپ سب کا حامی و ناصر ہو

ملک منیر
سرپرست اعلیٰ
پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات

ہمارا علم اور ہماری لاعلمی

ظلِ ہماء

من حیث قوم ہمارا مسئلہ یہ بھی ہے کہ ہم صحیح اور غلط کی سوچ کو چھوڑ کر نفع اور نقصان کی سطح پر آکر سوچنے لگے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہوسکتا ہے غلط کام کرنے پر وقتی طور پر ہمیں کوئی فائدہ مل جائے، مگر یہ بات یقینی ہے کہ آگے چل کر یہ ایک بہت بڑے نقصان کا باعث بنتا ہے جو ایک اجتماعی نقصان بھی ہوسکتا ہے اور اس طرح کسی ایک فرد یا گروہ کی غلطی کا خمیازہ پوری قوم کو بھگتنا پڑتا ہے، اس کے علاوہ آج کل ہم لوگ بہت غیر اہم باتوں کی انتہائی غیر ضروری تفصیلات جاننے کے لئے سرگرداں رہتے ہیں اور بہت سے اہم مسائل کے بارے میں قطعی طور پر لاعلم رہتے ہیں، ہماری دلچسپی ایان علی کے برانڈ ڈ بیگز اور ان کی گلاسز میں تو حد سے سوا ہوئی جاتی ہے مگر اس کا جرم کیا تھا؟ وہ کن باتوں کی آلہ کار بنی ہوئی تھی آخری فیصلہ کیا ہوا اور کیا ہونا چاہیے تھا؟ اس کے بارے میں ہم اس شعر کی عملی تفسیر بن جاتے ہیں۔

جرم کس کا تھا سزا کس کو ملی
کیا گئی بات پہ حجت کرنا

پڑوسی ملک کے اداکاروں کے نام بمعہ شجرہ نسب اور سوانح حیات ہمیں ازبر ہیں، لیکن اپنے ملک کی اہم شخصیات ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ، سر سید احمد خانؒ، مولانا محمد علی جوہرؒ، مولانا ظفر علی خانؒ، چوہدری خلیق الزمانؒ جن کا قیام پاکستان سے براہ راست تعلق ہے ان ناموں تک سے ناواقف ہیں۔ خیر یہ تو وہ باتیں ہیں جن کو جاننے کے لئے تاریخ کے جھروکوں میں جھانکنا پڑتا ہے، قدیم کتب کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے، لیکن اس کے علاوہ اور بھی بہت سے معاملات میں یہی رویہ ہے ۔ بل گیٹس اور مارک زکربرگ کے اثاثوں کی تفصیلات اور ان کے اقوال زریں ہماری نئی نسل کو ازبر ہیں، جو کہ ایک خوش آئند بات ہے لیکن پاکستان میں کتنے دریا ہیں، پاکستان کی خارجہ پالیسی یا دیگر امور کے بارے میں کسی بچے سے پوچھ کر شاید ہم اُسے کسی مشکل میں ڈال دیں کسی بھی قسم کے علم وہنر کو سیکھنا بلاشبہ ایک قابل ستائش عمل ہے، اور جدید علوم کے حصول کے لئے تگ ودو کرنا ہمارا حق نہیں بلکہ فرض ہے کیونکہ قومیں وہی ترقی کرتی ہیں جو زمانے کے ساتھ چلتی ہیں بصورت دیگر وہ ایک قصہ پارینہ بن کر رہ جاتی ہیں لیکن اپنے ماضی کو فراموش کر کے فلک پر اُڑنے کی کوشش کرنا عقلمندوں کا شیوہ نہیں، شاید اسی صورت حال کے لئے اکبرالٰہ آبادی فرماگئے

تم شوق سے کالج میں پھلو، پارک میں پھولو
جائز ہے غباروں کی طرح چرخ پہ جھولو
بس ایک سخن بندہ عاجز کا رہے یاد
اللہ کو اور اپنی حقیقت کو نہ بھولو

محمد امین

میرا نام محمد امین ولد راجہ محمد ہے میری پیدائش 01 فروری 1976ء کو کراچی میں ہوئی اور میرا تعلق ہری پور ہزارہ سے ہے، ابتدائی تعلیم میں نے گاؤں حال جدال سے اور مڈل گورنمنٹ سکول چھتری سے پاس کیا اور میٹرک کا امتحان کراچی میں پاس کیا 1985ء میں ہمارے والد صاحب کا انتقال ہوگیا جس کی وجہ سے گھریلو مجبوریوں کے باعث صبح کے وقت نوکری کرتا تھا اور شام کو اپنی تعلیم حاصل کرتا تھا 1997ء میں ایک مہربان نے متحدہ عرب امارات کا ویزہ دیا، اور دبئی میں ملازمت شروع کی، دل لگا کر مکمل ایمانداری سے اپنا کام کیا، اب دوسری کمپنی میں نوکری حاصل کی، پردیس کی ۲۲ سالہ زندگی میں اپنے بہت سے فرائض سے سبکدوش ہوا، جس میں اپنے بہن بھائیوں کی شادیاں، اپنی شادی، اپنا گھر بنانا سب کچھ شامل ہے یہ سب میری والدہ کی دعاؤں اور میری محنت کا نتیجہ تھا کہ اللہ پاک کے کرم سے میں زندگی کے ہر موڑ پر کامیابی حاصل کرتا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے غیب کے خزانوں سے میری مدد فرمائی اور ایسے ایسے طریقے سے رزق دیا جس کا میرے ذہن میں وہم وگمان بھی نہیں تھا نیاز صاحب دبئی ونگ ڈپٹی سیکرٹری اور لالہ نیاز علی جدون کی وجہ سے پاک ہزارہ گروپ میں شامل ہوا، اللہ پاک کا شکر ہے کہ پاک ہزارہ گروپ جیسی تنظیم میں شمولیت اختیار کی اور اپنی مٹی کی خدمت، اپنے بھائیوں کے خدمت کے جذبے سے اس گروپ میں شامل ہوا، اللہ پاک ہم سب کو اتحاد، اتفاق کے ساتھ ثابت قدم رکھے۔ آمین

Magazine
United Arab Emirates

مٹھی بھر مٹی

تحریر: امجد حسین ایبٹ آباد

میں سوچتا ہوں کہ اب بڑھاپا پاکستان میں گزاروں ساٹھ ستر سال کی عمر کو پہنچ کر اپنے دیس کا رُخ کروں، تو میرے بھائی، آپ اپنی حب الوطنی کی سند چاہتے ہیں اور پھر یوں گویا حقے پاکستان کو آپ کی قبروں/تابوتوں کی ضرورت نہیں ہے پاکستان کو تمہاری جوانی اور گرم خون چاہئے جو تمہاری رگوں میں خواب اور ایڈیلزم بن کر دوڑتا ہے اگر پاکستان کو اپنی جوانی نہیں دے سکتے تو اپنا بڑھاپا بھی مت دو، جس ملک میں تم جینا نہیں چاہتے وہاں مرنا کیوں چاہتے ہو؟ کیوں باہر کی مٹی کی ٹھنڈک برداشت نہیں کر سکتے اور اپنی مٹی کی گرمی چاہتے ہو؟

نہیں امجد حسین آپ وہاں ہی رہیں، جہاں آپ رہتے ہیں ہر شخص کے مقدر میں باوطن ہونا نہیں لکھا ہوتا، بعض کے مقدر میں جلاوطنی ہوتی ہے اپنی خوشی سے اختیار کی گئی جلاوطنی

پاک ہزارہ گروپ کے ابوظہبی ونگ کے زیر اہتمام میٹنگ کا انعقاد اور نئے ممبرز کی شراکت

ابوظہبی (۱۰ نومبر ۲۰۱۹) پاک ہزارہ گروپ ابوظہبی میں حافظ نصیر تنولی، نبیل اعوان اور ملک عباس خان (سینئیر نائب صدر دبئ ونگ) کی جانب سے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں ہزارہ ڈویژن سے تعلق رکھنے والے اوورسیز نے کثیر تعداد میں شرکت کی، پاک ہزارہ گروپ کا منشور اور مقصد جان کر شرکاء نے اپنی جنبہ برادری سمیت پاک ہزارہ گروپ میں شمولیت کا اعلان کیا، اور ہر مشکل گھڑی میں ہزارہ وال کمیونٹی کا ساتھ دینے کی یقین دہانی کروائی. میٹنگ کے شرکاء حاجی عبدالرحمٰن، ملک خالد، پروفیسر ملک محمد آصف خان، تیمور خان، ولدار شاہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور پاک ہزارہ گروپ کی کاوشوں کو سراہا.

اس موقع پر مرکزی جنرل سیکرٹری نیاز علی جدون نے پاک ہزارہ گروپ کا منشور اور کارگزاری کو تفصیلاً بیان کیا ان کے ساتھ ساتھ مرکزی چیئرمین قاضی اعجاز اور مرکزی صدر اکرم خان تنولی بھی موجود تھے.

اکبر انٹرنیشنل ٹریولز اینڈ ٹورز
چوہدری فیاض احمد
السعید منزل، سیکنڈ فلور، امر معاویہؓ چوک، مین بازار حویلیاں
0992- 811 111
0333-56 36 665
0310- 33 04 410

زاہد محمود گوہر
وائس چیئرمین پاک ہزارہ گروپ شارجہ ونگ

میرا تعلق ضلع ہری پور کی یونین کونسل شاہ مقصود سے ہے سیکنڈری ایجوکیشن کے بعد رزق حلال کے حصول ،ایمانت، دیانت اور خداخوفی کو اپنا شعار بناتے ہوئے 2005ء میں متحدہ عرب امارات کی زمین پر قدم رکھا، 1000 درہم کی تنخواہ سے پردیس کے سفر کا آغاز کیا، دن رات کی انتھک محنت سے رزق حلال کی منزلیں آسان سے آسان تر ہوتی گئیں، وہاں اپنے عمل سے وطن عزیز پاکستان اپنی دھرتی ہزارہ کی پہچان کو روشناس کروانا اپنا اہم فریضہ سمجھا،عرصہ چھ سال کی طویل اور انتھک کوششوں اور محنت کے بعد بفضل خدا اور والدین کی دعاؤں سے 2011ء میں فرنیچر کا کاروبار شروع کیا جو بفضل خدا تاحال چل رہا ہے،میری کامیابی میں اللہ کی مدد، والدین کی دُعائیں اور میرے بڑے بھائیوں کی سرپرستی کا نمایاں کردار رہا، لیکن پردیس میں ہر قسم کی سہولت زندگی میسر ہونے کے باوجود اپنوں سے دوری اور اپنی ماں دھرتی سے دور رہنے کا احساس ہوتا رہا ہے،عرصہ 06 ماہ قبل ایک دوست نے پاک ہزارہ گروپ نام کی تنظیم کا تعارف کروایا جس کا مقصد پردیس میں بسنے والے پاکستانی اور خصوصاً ہزارہ ڈویژن سے تعلق رکھنے والے انسانوں کی مدد کرنا، خدمت کرنا اور دکھ درد میں شریک ہونا اولین ترجیح ہے تنظیم کے قائدین سے مل کر ایسا لگا کہ جیسے میں اپنے گھر میں بیٹھا ہوا ہوں، بھائیوں کی والہانہ محبت اور خوش اخلاقی نے مجھے تنظیم میں شامل کرلیا، آج الحمداللہ میں اس تنظیم کا حصہ ہوں، مستقبل میں اپنے مقصد کو مزید ترویج دینے کے ساتھ پاک ہزارہ گروپ کے پلیٹ فارم سے پاکستانی کمیونٹی کے دُکھوں کا مداوا کرنے اور پاک ہزارہ گروپ کے اندر ایمانت، دیانت ،فرض شناسی اور خداخوفی کو فروغ کو مقصد دینے کے ساتھ ساتھ رزق حلال کے شعور کو اجاگر کرنے کا مصمم ارادہ ہے. اللہ ہمیں اپنے مقصد میں اخلاص کے ساتھ جدوجہد کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

میری تمام ہزارے وال بھائیوں سے گزارش ہے کہ آئیے ہمارے ساتھ شامل ہو کر ہماری تنظیم کا حصہ بنیں اور ممبر شپ کریں، پاکستانی کمیونٹی سے درخواست ہے کہ جہاں بھی ہو جس ملک میں بھی ہوں ایمانت داری ،فرض شناسی کو شعار بناتے ہوئے اپنے مذہب اسلام اور وطن پاکستان کے تشخص کو اجاگر کریں.

Magazine
United Arab Emirates

سنگی (فرینڈز آف ہزارہ)

میں سجاد احمد خان سنگی نیاز جدون اور آپ سب (پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات) کے دوستوں کا شکر گزار ہوں کہ آپ ملک سے دور رہ کر بھی پاکستان اور بالخصوص ہزارے وال بھائیوں کو اکٹھا کرنے، ان کے کام کاج معاملات و مسائل پر بڑی گہری نظر رکھتے ہیں اور اُن کے حل کے لیئے سرگرداں ہیں۔

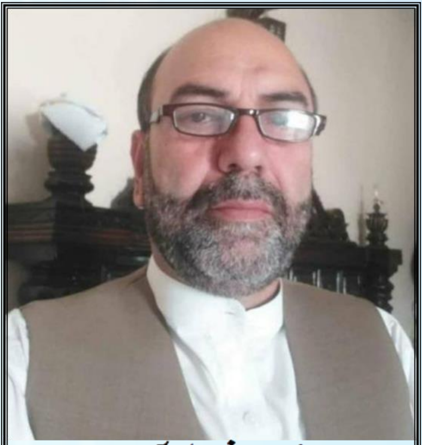

سجاد احمد خان فرینڈز آف ہزارہ

دوستوں! آپ کا اور فرینڈز آف ہزارہ کے سنگیوں کا تقریبا ایک ہی مقصد ہے، اور وہ یہ ہے کہ اپنے وسائل اور توفیق میں رہتے ہوئے ہزارے وال بھائیوں کی خدمت کرنا، ان کی زندگی میں آسائش پیدا کرنا، مسائل کا حل تلاش کرنا اور ہر سطح پر نمائندگی کرتے ہوئے ہزارے وال قوم کو ایک رول ماڈل کے طور پر تیار کرنا یہ ہماری بنیادی ترجیحات میں شامل ہے۔

میں آپ سب کو اپنے گروپ کی جانب سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور آپ سب کو اپنا سنگی سمجھتے ہوئے آپ کی کامیابی کے لئے دُعا گو ہوں، اور آپ کی عظمت کو سلام پیش کرتا ہوں کہ آپ اس قدر ہزارے کا درد محسوس کر رہے ہیں، اور آپس میں محبت اور پیار کی مثال بنے ہوئے ہیں میری دلی آرزو اور خواہش ہے کہ ہزارہ دنیا کے نقشے پر ایک مثال بن کر سامنے آئے، بس اسی کام کی خواہش اور تمنا لے کر ہم نے اپریل 2019ء میں کراچی میں کچھ سنگی اکھٹے کیئے اور اگست 2019ء میں ہم نے ایبٹ آباد میں بھی اپنا ایک گروپ تشکیل دیا ہے، اگلا ہمارا ہدف اسلام آباد، لاہور، پشاور ہے اور پھر آپ جیسے دوستوں کے تعاون سے بیرون ملک اور دنیا بھر میں اس کو آرگنائز کرنا ہے.قوم کو ایک قوم بنانا مقصود ہے، اُمید ہے کہ آپ سب کا تعاون ہم سنگیوں کے ساتھ رہے گا اور ہم مل جل کر یہ اہداف حاصل کرنے کی کوشش کریں گے سب کچھ ممکن ہے اگر جذبے سچے ہوں، کام میں نیک نیتی ہو تو اللہ تعالیٰ بھی ساتھ دیتا ہے۔

پاک ہزارہ گروپ کے ممبران کے لئے خصوصی رعائت
پروموکوڈ PHG002-19
نیواڈہ در بند، نزد مکی مسجد، تربیلا روڈ ہری پور
کراچی شاہی بریانی سنٹر
free delivery
پروپرائیٹر: ملک راشد اعوان
0316-8844385
0346-0896001

قسمت

نبیل اعوان

ایک لڑکی تھی سادہ سی
باپ کی عزت پر مرتی تھی
چوری چوری چپکے چپکے دُعائیں کیا کرتی تھی
جو بھی ماں باپ کہتے تھے سر جھکایا کرتی تھی
معصومیت کی حد تک اعتبار کرتی تھی
ماں باپ کی دوری سے گھبرایا کرتی تھی
سسرالیوں کے طعنوں کو نم آنکھوں سہا کرتی تھی
ایک لڑکی تھی سادہ سی
باپ کی عزت پر مرتی تھی
چوری چوری چپکے چپکے دُعائیں کیا کرتی تھی
جب بھی ملتی تھی مجھ کو
مجھ سے پوچھا کرتی تھی
یہ قسمت کیسی ہوتی ہے
یہ قسمت کیسی ہوتی ہے
میں بس یہی کہتا تھا
قسمت کھلی ہو یا ہو بند
اعتبار رب پر کرنا ہے
کیسے کہوں میں او بہنا
یہ قسمت کیسی ہوتی ہے

پاک ہزارہ eMagazine United Arab Emirates

نیاز علی جدون

میرا نام نیاز علی جدون ہے تاریخ پیدائش 10 جنوری 1970ء کو ضلع ایبٹ آباد کی تحصیل حویلیاں کے گاؤں چمنکہ میں پیدا ہوا، میٹرک تک تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول غازی داؤد شاہ حویلیاں سے حاصل کی اور FA کراچی سے کیا، 1988ء میں پاکستان نیوی میں بطور سیلر بھرتی ہوا، PNS ہمالیہ اور بعد میں PNS دلاور کراچی سے ٹریننگ مکمل کی، عملی زندگی میں حد سے زیادہ محنت کی، اور دوران سروس پاکستان نیوی میں اپنے کام سے بہت عزت اور نام کمایا، بہت سی یادگار باتیں اور واقعات میرا سرمایہ حیات ہیں، کیونکہ پاکستان نیوی نے زندگی میں جینا سکھایا، آج میں جو بھی ہوں اپنے ماں باپ کی دُعا اور پاکستان نیوی کی بدولت ہوں۔

بانی وممبر رجنرل سیکرٹری
پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات

اس طرح زندگی کا سفر کٹتا رہا اور ایک دن پاکستان نیوی سے ریٹائرڈ ہو گیا، ہم لوگ جس علاقہ کے رہائشی ہیں وہاں آج بھی روزگار کا فقدان ہے، اپنے آبائی علاقے میں ریٹائرمنٹ کے بعد کچھ وقت تو اچھا گزرا، مگر پھر روزگار کی تلاش میں لگ گیا، پھر محکمہ صحت میں ملازمت مل گئی جس سے کچھ عرصہ تک گزر اوقات ہوتی رہی، لیکن ہمارے ہاں کا رواج ہے کہ جب شادی ہو جاتی ہے تو ساری ذمہ داریاں آپ کے سر پر آ جاتی ہیں، اس طرح بچوں کے سکول کے اخراجات اور دیگر خرچہ جات پورے نہ ہونے کی وجہ سے ایک بار پھر پاکستان نیوی کے ذریعے نہ چاہتے ہوئے بھی 2006ء متحدہ عرب امارات کی ریاست دبئی میں آنا ہو گیا، جس سے زندگی پھر بہتر انداز میں اپنے ڈگر پر چلنا شروع ہو گئی لیکن اپنوں سے دور اور پھر یہ سفر یونہی چلتا رہا، اس سفر میں کیا کھویا کیا پایا یہ ایک لمبی داستان حیات ہے، اس پردیس کی ملازمت میں بہت سے اپنوں کو کھو دیا، سب سے زیادہ دُکھ مجھے میری ماں کا ہے جو میرے اس پردیس کی نظر ہو گئیں، اور میں بدنصیب اُن کا آخری دیدار بھی نہ کر سکا، اللہ پاک میری والدہ محترمہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے اور اُن کی ابدی زندگی آسان فرمائے آمین

اس دوران میں ہزارے والوں کی ایک تنظیم سے وابستہ تھا اور اُس تنظیم کا سرگرم کارکن تھا، کیونکہ میری سوچ تھی کہ پردیس میں اپنے بھائی ہونگے تو زندگی کے دُکھوں میں کمی ہو گی اور اپنوں کی کمی کا احساس نہیں ہو گا، لیکن جب میری ماں کا انتقال ہوا تو میں سوائے چند دوستوں کے ائیر پورٹ پر اکیلا ہی تھا، اور سوچ رہا تھا کہ مذکورہ تنظیم کو اس وقت میرے ساتھ ہونا چاہیے تھا مگر یہ میری سوچ تھی۔

میری نوکری بھی اچھی تھی اور اچھی تنخواہ مجھے ملتی تھی میں ٹکٹ وغیرہ سب کچھ افورڈ کر سکتا تھا، اُس وقت مجھے خیال آیا کہ اُن لوگوں کا کیا ہو گا جن کی تنخواہیں بہت کم ہیں جو تین تین سال تک پاکستان اس لیئے نہیں جاتے کہ اُن کے پاس ٹکٹ کے پیسے

نہیں ہوتے اگر اللہ نہ کرے اُن کے ساتھ یہ واقعہ ہو اور ایسی ایمرجنسی میں اُن کا کیا ہوتا ہوگا؟؟
یہ سوچ کر میں نے چند ایک دوستوں سے مشورہ کیا کہ ایک ایسی متحدہ عرب امارات میں ایک ایسی تنظیم کا قیام کیا جائے جس سے ہر ایک ہزارے وال کو فائدہ ہو، اور ہر مشکل گھڑی میں اُس کے ساتھ ہوں۔ اور اس طرح کوئی اپنوں کی میت یا بیماری میں اُن کی عیادت/دیدار سے محروم نہ ہو۔

یہ سوچ کر ہم پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات کی بنیاد رکھی، تنظیم کے قیام کے سلسلے میں ہمیں بہت ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن ہم ثابت قدم رہے اور اس نظریے سے پیچھے نہیں ہٹے، الحمد اللہ! ہماری نیتیں صاف اور خلوص سے تھیں اور اللہ پاک نے ہمیں کامیابی عطاء کی، آج اس تنظیم میں ہزاروں کی تعداد میں ہزارے وال بھائی رجسٹرڈ ہیں، اور سب ایک خاندان کی طرح ہیں ہر غمی اور خوشی کے موقع پر ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں، اب تو پردیس میں اپنا دیس بن گیا ہے اس تنظیم PHG میں تمام ہزارے وال بھائی ایک گلدستے میں بندھے پھولوں کی مانند ہیں۔

Magazine
United Arab Emirates

میں صدیقہ ویلفیئر سوسائٹی کے نام سے ایک تنظیم بھی بنائی جو کے آج تک کام کر رہی ہے، 2001ء میں اپنے حلقے سے الیکشن بھی لڑا اور اپنے گاؤں کی زکوۃ کمیٹی کا چیئر مین بھی رہا، جنرل پرویز مشرف کی صدارت کے دوران اپنے حلقے کی CCB کمیٹی بنائی اور علاقے کے لوگوں کے لاتعداد کام کروائے. ہزارہ قومی محاذ کا سرگرم کارکن اور صوبے کا اعلیٰ عہدے دار بھی رہا اور صوبہ خیبر پختونخواہ بنانے کے خلاف بھر پور مزاحمت بھی کی. اس کے ساتھ ساتھ تحریک صوبہ ہزارہ میں بھر پور کردار ادا کیا یہ بات سارا ہزارہ جانتا ہے۔ اور آج بھی ہر ایک پلیٹ فارم پر اپنے صوبے کے لیئے آواز بلند کرتا ہوں.

پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات نے اپنوں کو باخبر رکھنے کے لیئے اپنا یوٹیوب پر MAG ٹی وی کے نام سے ایک چینل بھی بنایا ہے اور اسی طرح پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات نے اپنا ای میگزین "پاک ہزارہ گروپ ای میگزین" بھی آن لائن پبلش کرنا شروع کیا ہے تا کہ تمام دنیا میں ہزارے وال بھائی ایک دوسرے سے اور تنظیم کی سرگرمیوں سے واقف رہیں.

یہ سفر جاری وساری ہے میں نے زندگی کی آخری سانس تک اپنے آپ کو پاکستان اور پھر ہزارے والوں کے لئے وقف کر دیا ہے میرا تن من دھن سب ہزارے والوں کے لیئے ہے. اس کے بدلے میں مجھے دو میٹھے بول اور میری مرحومہ ماں کے درجات کی بلندی کے لئے دُعا کی اپیل ہے.

شركة التمامي للاثاث ذ.م.م
AL TAMAMY FURNITURE CO. LLC
MOB: 050-6617744

PHG موبائل اپلیکیشن

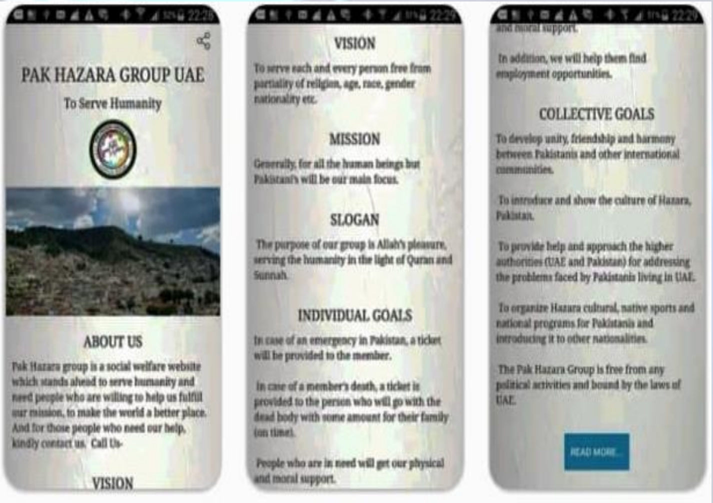

پاک ہزارہ گروپ کی ایک اپنی اپلیکیشن ہے جس کو آپ اپنے موبائل میں گوگل پلے سٹور سے انسٹال کریں اور پاک ہزارہ گروپ کی سرگرمیوں سے باخبر رہیں. الحمداللہ! اللہ پاک نے بہت کم عرصے میں پاک ہزارہ گروپ کو جتنی کامیابی اور عزت سے نوازا ہے، دوسری تنظیمیں اس طرح کے کاموں کے لئے لاکھوں روپیہ صرف کرتی ہیں لیکن پاک ہزارہ گروپ میں ہر شعبہ سے ممبران موجود ہیں جو صرف اور صرف اپنی قوم کے لئے فی سبیل اللہ اپنے حصے کا کام مکمل کرتے ہیں. اس پلیٹ فارم پر مختلف قسم کی سرگرمیاں سرانجام دی جاتی ہیں اسی سلسلے میں محترم جناب نیئر ہارون صاحب نے اپنے حصے کا کردار ادا کیا اور PHG اپلیکیشن تنظیم کے لیئے بنائی. آپ سب دوستوں سے بھی گزارش ہے کہ گوگل پلے سٹور سے اس اپلیکیشن کو اپنے موبائل میں ڈاؤن لوڈ کریں اور 5 سٹار ریٹنگ دینے کے ساتھ ساتھ اپنے خیالات کا اظہار بھی کمنٹس بکس میں کریں، آپ کے اس چھوٹے سے عمل سے متعلقہ فیلڈ میں کام کرنے والے ممبر کی حوصلہ افزائی ہوجاتی ہے. اسی طرح نیئر ہارون نے پاک ہزارہ گروپ کی ویب سائٹ www.thehazaragroup.com کو بھی اپ ڈیٹ کرتے ہیں، اور نیئر ہارون صاحب اس ویب سائٹ کو ساتھ ساتھ تنظیم کی مختلف سرگرمیوں سے اپ ڈیٹ بھی کرتے رہتے ہیں. ان کاموں کو سرانجام دینے پر نیئر ہارون صاحب کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں.

نیئر ہارون

Kids Corner

Huzaifa & Inabyah

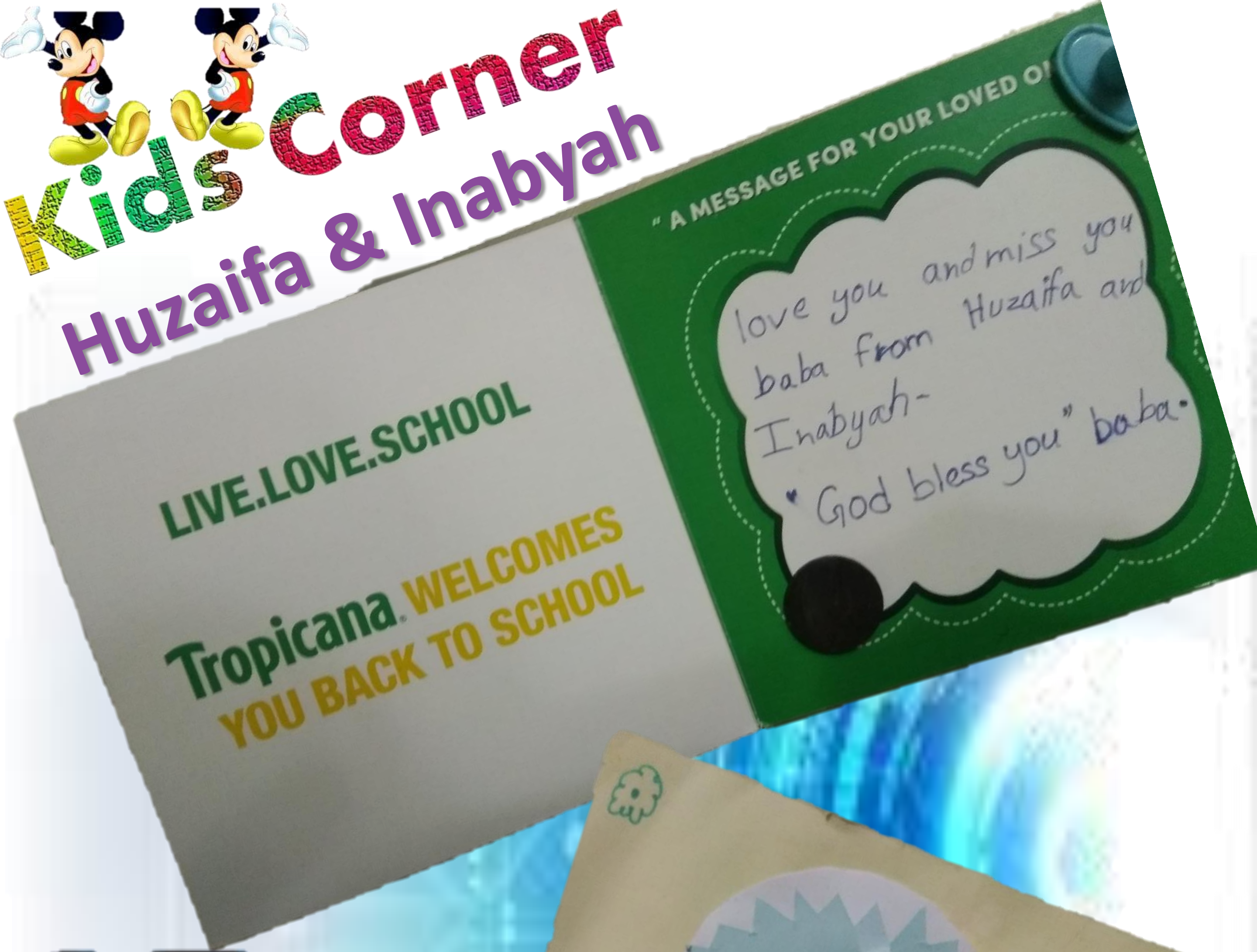

Magazine
United Arab Emirates

میرے بچپن کے دن

محمد اکرم خان تنولی مرکزی صدر

زندگی کی دوڑ میں کتنا آگے نکل گیا ہوں، یہ مجھے آج پتہ چلا، جب پیچھے دیکھتا ہوں تو اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے جب بچپن تھا تو جوانی ایک خواب تھی، جب جوان ہوئے تو بچپن ایک زمانہ تھا، جب دیس میں تھا تو پردیس اچھا لگتا تھا اور اب دیس جانا اچھا لگتا ہے کبھی ہوٹل میں جا کر کھانا اچھا لگتا تھا اور اب گھر جا کے ماں کے ہاتھوں کا بنا ہوا کھانا اچھا لگتا ہے، کبھی سکول میں جن کے ساتھ لڑائی کرتا تھا آج ان کو ہی فیس بک پر تلاش کرتا پھرتا ہوں، خوشی اس میں ہے یہ مجھے آج پتہ چلا۔ بچپن کیا ہے اس کا احساس مجھے آج ہوا، کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

کاش بدل سکتے زندگی کے وہ سال
کاش جی سکتے زندگی پھر سے ایک بار

میرا پورا نام محمد اکرم خان تنولی (سرایال) ہے ساکنہ کا جلہ حال اوگی، بازرگے ہے پیدائش کراچی میں ہوئی اس لئے ابتدائی تعلیم پرائمری تک کراچی ملیر ہالٹ کے ایک سکول آرکیڈیا میں حاصل کی پھر اس کے بعد ہم لوگ اوگی بازرا گے شفٹ ہو گئے، مڈل اوگی میں قومی اسلامیہ مڈل پبلک سکول سے کی، پہلی بار بورڈ کا امتحان دینے شیر گڑھ ہائی سکول گیا کیونکہ پہلی بار آٹھویں کلاس بورڈ کی ہوئی تھی، میٹرک گورنمنٹ ہائی سکول اوگی سے کیا اور FSC گورنمنٹ کالج اوگی سے اور پھر ایف جی پوسٹ گریجویٹ کالج H8 گریجویشن پولیٹکل سائنس اور اسلامک سٹڈیز (پنجاب یونیورسٹی) اسلام آباد سے کی۔

میں شروع سے ہی فلاحی کاموں میں دلچسپی لیتا رہا اور میرے دوست میرے بازو رہے جس کا مجھے آج بھی فخر ہے، ہم دوستوں نے گاؤں میں اپنی مدد آپ کے تحت لوگوں کی خدمت کرتے، غمی اور خوشیوں میں ہر لحاظ سے ضرورت مند لوگوں کا خیال رکھنا ہم دوستوں کا پسندیدہ مشغلہ تھا، اس کے علاوہ میلاد النبی ﷺ کے پروگراموں میں مہمانوں کی میزبانی اپنے گاؤں کی مسجد میں تقاریر اور نعت خوانی کے لئے پنجاب اور دیگر جگہوں سے بلانا ہمارا محبوب مشغلہ تھا، جس کی متحدہ عرب امارات میں بہت شدت سے کمی محسوس ہوئی۔

پہلی بار گھر سے دور پردیس میں آنا ہوا روشن مستقبل 2005ء میں متحدہ عرب امارات کی ریاست دبئی میں کھینچ لایا اور دبئی کی خاک چھاننا شروع کی، دبئی ٹرانسپورٹ جو کہ گورنمنٹ کی کمپنی تھی اس میں بطور ائیر پورٹ ٹیکسی ڈرائیور کی نوکری حاصل کی خدا خدا کر کے دبئی کا ڈرائیونگ لائسنس ملا جو یہاں بہت بڑا معرکہ سر کرنے کے برابر سمجھا جاتا تھا۔ الحمد للہ! دوسری ہی

ٹرائی میں یہ معرکہ سر کرلیا، اس کے بعد زندگی کی دوڑ شروع ہوگئی اس دوڑ میں اتنا مصروف ہوگیا یا یوں کہہ لیں درہم کی محبت میں سب کچھ بھول گیا تھا پھر یہاں ایک دوست کی توسط سے مجھے پتہ چلا کہ کچھ ہزارے وال ایک مقامی ہوٹل میں جمع ہورہے ہیں تو ایک دفعہ پھر میرے اندر اکرم تنولی جاگا اُٹھا جو درہم کی محبت میں سو گیا، میں خوب تیار ہوکر وہاں پہنچ گیا جیسے کہ ہم کسی دوست کی شادی میں جاتے ہیں۔ اپنے ہزارے وال بھائیوں کو وہاں دیکھ کر دل ہی دل میں عہد کیا کہ اب دیارِ غیر میں وہی کام شروع کروں گا جو اپنے علاقے میں کرتا تھا، ہم نے چند دوستوں کے ساتھ مل کر ایک تنظیم بنائی جس کا مقصد یہ تھا کہ ہزارے والوں کی دکھ درد اور خوشی میں ساتھی ہو پھر رفتہ رفتہ چہرے بے نقاب ہوتے گئے جس مقصد کے تحت یہ تنظیم بنی تھی اس کے بجائے چند لوگوں نے تنظیم کو ہائی جیک کرلیا اور اپنے ذاتی مفاد کے لئے اس تنظیم کے پلیٹ فارم کو استعمال کیا گیا اُس تنظیم میں میری ذمہ داری مرکزی جنرل سیکرٹری کی تھی، میں کیسے اپنے عہد سے پھر سکتا تھا اور میں اپنی ہزارہ وال کمیونٹی کے ساتھ کیسے زیادتی کرسکتا تھا جن کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا تھا انہی جذبات کی وجہ سے میں نے مذکورہ تنظیم کو خیر آباد کہہ دیا۔ ہزارہ ڈویژن اور اس میں بسنے والوں کی محبت نے پھر مجبور کیا کہ پردیس میں بسنے والے ہزارے وال بھائیوں کو مفاد پرست ٹولے کے ہاتھوں سے نکالوں چنانچہ میں نے اپنے ساتھ ہزارے وال مخلص دوستوں کی مدد سے نئی جماعت پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات کی بنیاد رکھی جس کا میں مرکزی صدر ہوں، ایک سال کے قلیل عرصہ میں پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات بلندیوں کو چھونے لگی وہ کہتے ہیں نا کہ "نیت صاف تے منزل آسان" اس ترقی کی وجہ صرف اس کے پیچھے ہزارہ سے محبت اور مخلصی رہی جو مجھ میں اور میرے دوستوں کے دلوں کے میں ہے، میں سلام پیش کرتا ہوں جو اس تنظیم کو کامیاب بنانے میں دل و جان سے کام کررہے ہیں۔

آج کل میں ایمریٹس دناتا Emirates Danata میں گورنمنٹ میں خدمات سرانجام دے رہا ہوں، اور ہزارے کی ترقی کے لئے پاکستان میں اسی جماعت کے قیام کے بارے میں دوستوں سے گفت و شنید جاری رکھی ہوئی ہے میں آپ دوستوں سے دعاؤں کی درخواست کروں گا کہ اللہ پاک ہم سب دوستوں کو منزل تک پہنچنے میں ہماری مدد اور رہنمائی فرمائے

Bay Rock Travels

بے راک ٹریولز

لال مارکیٹ مصفح نمبر 10، ابوظہبی

سستے ٹکٹ کے لئے رابطہ کریں

Ph: +97125542810/ Qadeer Jadoon Mobile: +971509645235

ARTICLE

Going Extra Mile..................

We are in this world to achieve our dreams, dream to become successful, powerful and happiest. There are two ways to achieve your dreams, you might think a Positive and a Negative one, but I believe there is nothing negative both ways are positive and depends on your approach.

First way is to do your job, your work as a normal business as usual and wait for something to happen, this approach is positive but shows a slow, unenthusiastic, unenergetic approach of handling things comes your way.

Second way is to **Go Extra Mile** in your work whatever you do, where ever you are irrespective of Job nature. "Experts say: You will progress only in a job you enjoy and I added to this, whatever Job you do try to enjoy and you will progress".

This approach of **Going Extra Mile** will make you satisfy, keep you energetic, enthusiastic and progressive even in times you feel demotivated. It keeps you shining in times you face darkness. The best part I experienced is, keep on knocking the door, do not stop or hold back even it is not opening because the Almighty who loves you the most will open a door which is better than you are waiting for. He knows what is superior for us and will never trash your hardship.

Thanking You,

Nabeel Awan

پاک ہزارہ گروپ ابوظہبی ونگ میں شامل ہونے والے نئے ممبران

سلام اور عقیدتیں ......

میں تجھے یاد بھی کرتا ہوں تو جل اُٹھتا ہوں
تو نے کس درد کے صحرا میں گنوایا مجھے

سنائیں محترم! مزاج معلیٰ کیسے ہیں؟ کیسے کٹ رہے ہیں زندگی کے شب و روز؟ اُمید کرتا ہوں کہ آپ اپنی تمام تر مصروفیات کے ساتھ خیر وخوبی سے ہوں گے۔

جہاں تک بندے کا تعلق ہے تو ہمارا حال تو اس شخص کا سا ہے کہ:۔

بخت کے تخت سے اُتارا ہوا شخص
تم نے دیکھا ہے کبھی جیت کے ہارا ہوا شخص

بس امید وبیم کی کچھ ایسی ہی کیفیات سے دوچار ہیں ان دنوں۔۔۔!! وقت کا کیا ہے رحم و بے لگام پہیہ شاہراہِ حیات پر نہ رُکنے کی قسم کھائے بس دوڑے چلا جارہا ہے اور ہم اس کے پیرو!! زندگی کے خطِ مستقیم پہ چلتے چلتے بچھڑ جانے والوں کے نقش پا تلاشنے میں مصروف ہیں کو ان بھلا دیے جانے والوں کی فہرست میں ہمارا نام بھی آنے والے دنوں میں لکھا جاچکا ہے بقول شخصے...

شمع خیمہ کوئی زنجیر ہم سفراں
جس کو جانا ہے چلا جائے اجازت کیسی

بہر حال! کبھی خود سے کبھی حالات سے پیکار تو پیہم جاری ہے اور تا دمِ مرگ جاری رہے گی، بس کچھ پڑاؤ زندگی میں ایسے آجاتے ہیں جہاں انسان ذرا سی دیر کو ستانے لگ جاتا ہے اور بعض اوقات یہی ذرا سی دیر کی ستاہٹ انسان کو اس کی منزل سے کوسوں دور کردیتی ہے،

یوں تو آساں نظر آتا ہے منزل کا سفر
کتنا مشکل ہے میری راہ سے جا کر دیکھو

انسان اور انسانی زندگی کے مسائل کل بھی موضوعِ سخن تھے اور آج بھی اپنی بے چارگی و بے بسی پہ نوحہ کناں ہیں، کل بھی انسان ایک روٹی کا متقاضی تھا اور آج بھی انسان اسی روزی روٹی کے لیے دوڑ دھوپ کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے، بقول نظیر اکبرالہ آبادی:

امجد حسین

کپڑے کسی کے لال ہیں روٹی کے واسطے
لمبے کسی کے بال ہیں روٹی کے واسطے
باندھے کوئی رومال ہے روٹی کے واسطے
سب کشف وکمال ہیں روٹی کے واسطے
جتنے ہیں روپ سب یہ دکھاتی ہیں روٹیاں

بہر حال زندگی جدوجہد اور عمل کرتے رہنے سے عبارت ہے اور خود سے خدا تک کی خوبصورت سفر کا نام ہے، جس کی مٹھاس شہد سے زیادہ شیریں، جس کی لذت اس جہاں کے ذائقوں سے ماوراء ہے، جس کی بلندی زمین وآسماں سے سوا ہے، اور جس کی قیمت اخلاص تسلسل ہے پر کیا کیجیے صاحب! انسان ابھی اس قابل بھی نہیں ہوا کہ خود سے آشنا ہو کجا خدا سے آشنائی...؟

عشق کی چوٹ تو پڑتی ہیں دلوں پہ یکساں
ظرف کے فرق سے آواز بدل جاتی ہے

خیر ہم کون سا سیر وسلوک کی منزلیں طے کر چکے ہیں جو دوسروں پہ الزام دھریں، عشق تو خون سے عبارت ہے، بندگی خلوص مانگتی ہے

عمل کی سوکھتی رگ میں ذرا سا خون شامل کر
میرے ہمدم فقط باتیں بنا کر کچھ نہیں ملتا

رمزِ زندگی فقط لفظوں میں بیاں کرنے سے حق ادا ہوتا ہے تو شاید شعرائے کرام اور ہمارے جیسے لفظوں کی تجارت کرنے والے اس کائنات کے سب سے بڑے عارف اور آگاہ سمجھے جاتے ہیں...

مٹی کی مورتوں کا ہے میلہ لگا ہوا
آنکھیں تلاش کرتی ہیں انسان کبھی کبھی

اب کیجیے تو کیا کیجیے کہ زمانہ طفلی سے جواں سالی اور پھر پیرانہ سالی حکائیت کوئی لفظوں میں کیسے بیان کرے بس اتنا کہے دیتے ہیں کہ

میرے شب وروز بھی عجیب تھے نہ حساب تھا نہ شمار تھا
کبھی عمر بھر کی خبر نہ تھی، کبھی ایک پل صدی کیا

سبحان اللہ! نماز کے انسانی دماغ پر اثرات نے سائنسدانوں کو حیران کر دیا

کوالالمپور (ملائشیا) اسلام انسان کے لیئے نہ صرف روحانی فلاح کا پیغام لایا بلکہ دنیاوی لحاظ سے بھی دیکھا جائے تو اس کے طفیل ملنے والی نعمتوں کا شمار نہیں، سائنسدان اسلامی عبادات کے اثرات کے بارے میں کچھ اہم سوالات رکھتے تھے جن کا جواب ملایشیاء میں کی گئی ایک تحقیق میں سامنے آیا ہے یونیورسٹی آف ملائیشیاء کے ڈیپارٹمنٹ برائے بائیو میڈیکل انجینئرنگ نے نماز کے انسانی ذہن اور جسم پر اثرات کا سائنسی مطالعہ کیا تو نتائج اس قدر حیران کن اور شاندار تھے کہ اس تحقیق کو فوری طور پر بین الاقوامی شہرت یافتہ سائنسی جریدے میں شائع کرنے کی درخواست کر دی گئی یونیورسٹی کی ایک ٹیم نے سینئر سائنسدان ہازم دوفیش کی قیادت میں ایک تحقیق کی جس نے نماز میں مصروف افراد کے دماغ کے فرنٹل، سنٹرل ٹیمپرل، پرائٹل اور آکسیپیٹل نامی حصوں کے ساتھ EEG مانیٹر منسلک کیئے اور نماز کے مختلف مراحل کے دوران دماغ میں موجود توانائی سگنلز کا مطالعہ کیا گیا۔ تحقیق کے نتائج سے معلوم ہوا کہ نماز کے دوران اور خصوصاً سجدے میں دماغ میں ایلفا ویو ایکٹیویٹی میں نمایاں اضافہ ہوا۔ ایلفا ویو کی کثرت دماغ کے پرائٹل اور آکسیپیٹل حصوں میں نظر آئی جو کہ دماغ کے بالائی اور عقبی حصوں میں واقع ہوتے ہیں۔

سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ بار بار کے تجربات کے دوران یہی بات سامنے آئی اگرچہ نماز میں دیگر مراحل کے دوران ایلفا ویوز میں نسبتاً کم اضافہ ہوتا تھا لیکن سجدے کے دوران ان کے سگنلز عروج پر پہنچ جاتے تھے، ایلفا ویوز انسانی دماغ میں سکون، اطمینان اور خوشی کے جذبات پیدا کرتی ہیں یہ روزمرہ زندگی کی تکلیفوں اور مشکلات کے شکار دماغ کو پرسکون کرنے اور انسانی توجہ اور صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ تجربات ظاہر کرتے ہیں کہ نفسیاتی اور ذہنی مسائل کے حل کے لیئے مہنگے اور منفی نتائج کے حامل علاج سے کہیں بہتر اور آسان نماز ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مغرب کے متعدد جرائد نے بھی اس تحقیق پر اپنے مضامین شائع کیئے ہیں اور اعتراف کیا ہے کہ اس بات کے سائنسی شواہد مل گئے ہیں کہ "مسلمانوں کی عبادات" سے دماغ میں ایلفا ویو ایکیویٹی بڑھ جاتی ہے۔

پاک ہزارہ گروپ کے ممبران کے لئے خصوصی رعائت
پرومو کوڈ PHG002-19
نیواڈہ دربند، نزد مکی مسجد، تربیلا روڈ ہری پور
کراچی شاہی بریانی سنٹر
free delivery
پروپرائیٹر: ملک راشد اعوان
0316-8844385
0346-0896001

پیشاب کی رنگت (Urochrome)

تحریر و تحقیق: محمد عاشق اعوان

پیشاب کی رنگت بھی انسانی شخصیت کے بارے میں بہت کچھ بیان کرتی ہے، اور طبی زبان میں اسے یوروکروم کا نام بھی دیا گیا ہے، عموماً قدرتی طور پر پیشاب کی رنگت میں ذرد رنگ موجود ہوتا ہے یعنی جب جسم میں پانی کی مقدار مناسب

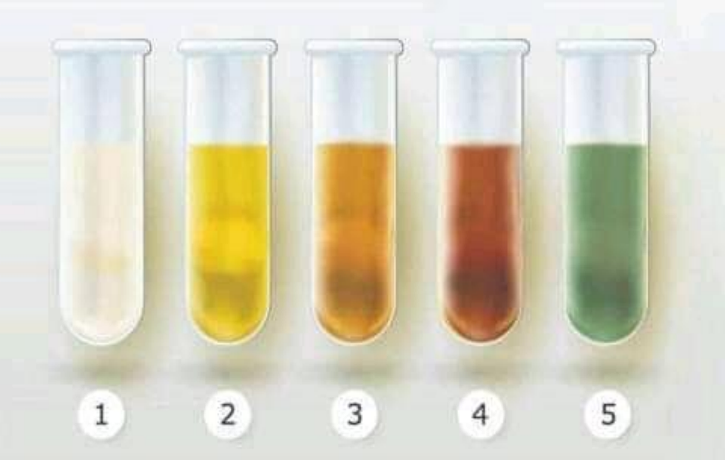

ہو تو یہ رنگت ہلکی پیلی ہو جاتی ہے اور لگ بھگ شفاف ہونے کے قریب ہوتی ہے. اگر جسم میں پانی کی کمی ہو تو یہ رنگت کچھ گولڈن یا ہلکی بھوری ہو سکتی ہے، کئی بار پیشاب کی رنگت غذا یا ادویات کا نتیجہ بھی ہوتی ہے جو غذائی نالی میں جا کر پیشاب کی رنگت کو تبدیل کر دیتی ہے کئی بار پیشاب کی رنگت کسی بیماری کی علامت بھی ہو سکتی ہے جس پر قابو پانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اب یہ آپ کی غذا، ادویات اور پانی کی مقدار پر ہے کہ پیشاب کی رنگت کیسی ہو سکتی ہے تاہم بیشتر رنگ کو تشویشناک نہیں سمجھا جاتا مگر کئی بار یہ فکرمندی کی علامت بھی ہوتی ہے. اگر پیشاب کی رنگت بالکل شفاف ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ روزانہ درکار پانی کی مقدار سے زیادہ پی رہے ہوتے ہیں. ویسے تو ہائیڈریشن صحت کے لیئے اچھی ہوتی ہے مگر بہت زیادہ پانی پینا نمکیات کا توازن بگاڑ کر الیکٹرولائٹس کو متاثر کر سکتا ہے، کبھی کبھار پیشاب کی رنگت شفاف ہونے پر فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی تاہم ہمیشہ یہ رنگت نظر آئے تو ضروری ہے کہ پانی کی مقدار میں کچھ کمی لے آئیں کیونکہ نمکیات کے اخراج سے جسم میں کیمیائی عدم توازن ہو سکتا ہے پیشاب کی اس رنگت میں ہلکے پیلے رنگ سے گہرے گولڈن یا عنبر جیسے رنگ نظر آتے ہیں یہ قدرتی ہوتا ہے جو کہ پانی پینے سے اس سیال میں ہلچل کے نتیجے میں ہوتا ہے جسم میں خون کے خلیات پہنچانے میں مدد دینے والی ہیموگلوبن بھی پیشاب کی رنگت پر اثر انداز ہوتا ہے جبکہ بی وٹامنز کا بہت زیادہ استعمال بھی اس رنگت کو نیون پیلا کر سکتا ہے، پیشاب کی رنگت سرخ یا گلابی بھی ہو سکتی ہے جو کچھ غذاؤں جیسے کہ چقندر، بلیوبیریز یا دیگر کو کھانے کا نتیجہ ہو سکتا ہے مگر کئی بار اس کی وجہ مختلف ہو سکتی ہے کچھ امراض میں بھی ایسا ہوتا ہے کہ جیسے کہ مثانے کا پھول جانا، مثانے اور گردے میں پتھری یا رسولیوں کا ہونا وغیرہ وغیرہ، اگر پیشاب کی رنگت نارنجی یا اورنج ہو گئی ہے تو یہ جسم میں پانی کی یا ڈی ہائیڈریشن کی علامت ہے۔

کھلا خط بنام وزیراعظم پاکستان محترم جناب عمران خان صاحب بمعہ کابینہ

جناب وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

السلام علیکم!

رحم کرو، خدارا ہزارہ ڈویژن پر رحم کرو

ہزارے وال قوم شروع سے ہی ناانصافی کا شکار رہی ہے ہر شعبے میں ہزارہ ڈویژن کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے خواہ حکومت کسی بھی سیاسی جماعت کی ہو، ہزارہ ڈویژن کو اس کے جائز حقوق نہیں ملے اور نہ ہی اس کے نو منتخب ممبران نے دلانے کی کوشش کی ہے، یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ صدر ایوب خان کے بعد ہمیں کوئی لیڈر ہی نہیں ملا ہے، تعلیم، صحت، بجلی کے مسائل سے لے کر سرکاری نوکریوں تک ہم سے ایسا برتاؤ رکھا گیا جیسے کہ ہم اسلامی جمہوریہ پاکستان کا حصہ ہی نہ ہوں، ہمارا قصور صرف اتنا ہے کہ ہم اپنے حقوق کے لئے آواز اٹھا رہے ہیں، جو ہمارا آئینی اور جمہوری حق ہے آج بھی اگر ہزارہ کی ترقی پر حکومت توجہ دے تو معشیت مضبوط کرنے میں یہ تناور درخت کا کام کرے گا، جس کا فائدہ ہر خاص و عام کو پہنچے گا.

وطن عزیز میں ہر سال قومی سطح پر ثقافت کا تہوار بنام لوک ورثہ منایا جاتا ہے پاکستان کے چاروں صوبوں بشمول آزاد کشمیر، گلگت بلتستان کے فنکار جس میں شریک ہوتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتی ہیں ہزارہ ڈویژن اور مری وہ واحد بدنصیب علاقہ جات ہیں جو اسلام آباد سے انتہائی قریب ہونے کے باوجود یہاں کے فنکاروں کو نظر انداز کیا جاتا ہے ہمارے نو منتخب نمائندے جو یہاں سے ووٹ تو لے جاتے ہیں مگر یہاں کی ثقافت کو اُس کا مقام دلوانے میں ہمیشہ سے ہی مجرمانہ غفلت کرتے آئے ہیں؛ ہزارہ ڈویژن میں ایک برائے نام آرٹ کونسل ہزارہ اباسین آرٹ کونسل بھی موجود ہے بدقسمتی سے کچھ دن پہلے انکشاف ہوا کہ یہ آرٹ کونسل رجسٹرڈ ہی نہیں ہے، اور اُس کے سنیئر نائب صدر پچھلے بارہ سال سے ڈاکٹر اظہر جدون صاحب پی ٹی آئی میں ہیں، آپ خود سوچیں ایک ایم این اے ہونے کے باوجود اپنی تنظیم کو رجسٹرڈ تک نہیں کروا سکے ہماری بدنصیبی تو دیکھیں ن لیگ عرصہ تیس سال سے، پی ٹی آئی عرصہ چھ سال سے اقتدار میں رہی ہے مگر ہزارہ کے فنکاروں کے لئے کچھ نہیں کر سکیں بلکہ سردار مہتاب عباسی جب وزیراعلیٰ بنے تو پہلے ہمارا فنڈ روکا پھر مرتضی جاوید عباسی، مشتاق غنی، علی خان جدون، سردار ادریس اور جتنے بھی نام نہاد نمائندے آئے سب نے ہزارہ کی ثقافت و زبان کو نظر انداز کرتے رہے، آج بھی لوک ورثہ جاری و ساری ہے مگر ہزارہ کے فنکار گھر بیٹھے سوچ رہے ہیں کہ کیا ہم پاکستانی نہیں ہیں؟ کیا اس ملک پر ہمارا کوئی حق نہیں ہے؟ کیا ہماری صلاحیتوں میں کمی ہے؟ کیا لوک ورثہ میں ہماری ثقافت کے لئے جگہ نہیں ہے؟

جناب وزیراعظم پاکستان عمران خان صاحب تحریک انصاف کی حکومت سے ہمیں یہ اُمید نہیں تھی، کہ فنکاروں، ہنرمندوں کا معاشی قتل عام جو پچھلی حکومتوں سے جاری تھا آپ کی حکومت میں بھی جاری و ساری ہے، ہم تبدیلی کی اُمید رکھتے تھے افسوس صد افسوس ہزارہ سے ایم این اے، ایم پی اے تحریک انصاف کے منتخب ہوئے مگر ہمارے ساتھ انصاف نہیں ہوسکا ہم ہزارہ کے فنکار اور ہنرمند کہاں جائیں کس سے فریاد کریں؟ جناب وزیراعظم پاکستان عمران خان صاحب! ہم اُمید رکھتے ہیں کہ شاید آپ تک ہماری فریاد پہنچ جائے اور فنکاروں کو اُن کا حق مل جائے.

منجانب: پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات

Education & Experience

نبیل اعوان، ابوظہبی متحدہ عرب امارات

A man can't run on One Feet, bike can't be ride on one wheel. One wheeling is not only difficult it's life threatening. Education alone does not guarantee success, education (literacy) - (not only getting degree, a piece of paper) is beneficial along with experience.

Why In education system there are projects, exhibitions, practical's, house jobs and internships, these are 1st step towards acquiring experience.

A tea without milk is not a tea rather Its a hard taste Kawa which can not be drunk often.

Education means to learn and Experience means to apply what you have learnt for final results. Education and Experience goes together and conquer heights of success.

Learning to change and to apply that change will go you bets results and **The Best of The Best would be making Next Generation Great**.

اس ایڈیشن کا سوال: ہزارہ ڈویژن کے یہ کس شہر کی تصویر ہے اپنے جوابات کمنٹس بکس میں اپنے نام کے ساتھ تحریر کریں

جنزل ایوب خان کی سٹاف کار جن کا تعلق ہری پور ہزارہ سے تھا

کانفرنس روم اور روشنی کی کرن

نبیل اعوان، ابوظہبی متحدہ عرب امارات

کانفرنس روم میں میٹنگ یا پریذنٹیشن کے لئے جائیں تو لائٹس کو بند کر کے اندھیرا کر دیا جاتا ہے، اس اندھیرے میں روشنی صرف سامنے کی سکرین کی ہوتی ہے جس پر آپ کی توجہ مرکوز کرنا ہوتی ہے. اندھیرا کرنے کی وجہ بھی یہی ہوتی ہے کہ آپ کا دھیان صرف کام پر رہے، کام ختم ہوتے ہی روشنی کر دی جاتی ہے۔

کبھی کبھی میرا رب زندگی میں اندھیرا کر کے روشنی کی اس ایک کرن کو نمایاں کر دیتا ہے جس پر توجہ کے بعد آپ کی زندگی اس طرح روشن ہو جاتی ہے جیسے پریذنٹیشن کے بعد کانفرنس روم میں.

شركة التمامي للاثاث ذ.م.م
AL TAMAMY FURNITURE CO. L.L.C
MOB: 050-6617744

پاک ہزارہ گروپ عجمان ونگ کی میٹنگ اور نئے ممبران کی تنظیم سازی

عجمان (خان تنولی + سہیل تنولی) پاک ہزارہ گروپ کے عجمان ونگ کی تنظیم سازی مہم کے سلسلے میں میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں کثیر تعداد میں ہزارے وال بھائی جو زندگی کے مختلف شعبوں سے وابستہ ہیں انہوں نے شرکت کی، پاک ہزارہ گروپ کے اغراض و مقاصد کو جان کر بہت سے ہزارے وال بھائیوں نے اپنی خدمات اس تنظیم کے لیئے پیش کیں، اور اپنے آپ کو اس تنظیم میں رجسٹرڈ کیا۔

ہزارہ کی ڈائری

شکیل اعوان

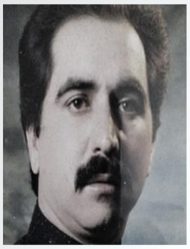

ہزارہ کی سرز مین یوں تو ہر شعبہ زندگی میں مردم خیز واقع ہوئی ہے ملک کے طول وارض میں زندگی کے ہر شعبہ میں ہزارہ کے جفاکش لوگوں نے اپنی صلاحیت کالوہا منوایا ہے بلکہ بیرون ممالک بھی ہماری صلاحیتوں کے معترف ہیں جیسا کہ متحدہ عرب امارات کو بنانے میں ہمارے انجینئرز ٹیکنیشنز اور دیگر پروفیشنلز ہمارے جفاکش مزدوروں نے دن رات محنت سے جہاں پاکستان کے لئے زرمبادلہ کے ذخائر کی صورت میں ملکی معشیت کو سہارا دیا ہے وہاں ان ملکوں کی ترقی میں اپنا کردار ادا کیا ہے اور کرر ہے ہیں، آج ہم انسانی زندگی کے انتہائی احساس لوگوں کا تذکرہ کرتے ہیں جو لوگ سوچتے ہیں اور اپنی سوچ کو قرطاس کی زینت بناتے ہیں، وہ طبقہ شعراء کرام اور ادباء کا ہوتا ہے، کیونکہ شاعر اپنی نظموں اور غزلوں کی صورت میں ڈھال کر اپنے مشاہدات کو خوبصورت انگ دے کر ہر طبقے کی نمائندگی کرتا ہے اور مسائل میں الجھے ہوئے طبقات کی آواز کو اپنے شاعری کے ذریعے دنیا تک پہنچاتا ہے جیسے کہ ہمارے قومی شعراء حضرت علامہ محمد اقبالؒ، فیض احمد فیض، حبیب جالب یہ وہ نام ہیں جن کے کام و نام سے ایک دنیا شناسا ہے، ان شعرا کی شاعری نے ایک عہد کو متاثر کیا ہے، اور انسان کے ذہنوں پر اثرات مرتب کیئے ہیں انسانی فکر و شعور کو اجاگر کیا ہے، پسے ہوئے طبقات کی آواز بنے، انسانی مساوات کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا معاشرے سے آقا و غلام کی تفریق کو مٹانے کے لئے عملی اور قلمی جدو جہد کی، جمہوری اقدار کو فروغ دیا، انسان کو انسان کی غلامی سے آزاد کرانے کے لئے بھرپور کردار ادا کیا۔

کسی بھی معاشرے کا خوبصورت چہرہ اس کے ادیب اور فنکار ہوتے ہیں، کہ وہ مشترکہ ثقافتی روایات کو دنیا کے سامنے اُجاگر کرتے ہیں ہزارہ کی زرخیز مٹی بھی اپنے اندر بہت سے گوہر نایاب رکھتی ہے، ہزارہ میں بہت خوبصورت ادبی تنظیمیں مصروف عمل ہیں جو ہزارہ کے شعراء پر مشتمل ہیں، آئے روز مختلف تقریبات منعقد ہوتی رہتی ہیں، جن میں ہزارہ کے شعراء کی تصانیف کی تقریب رونمائی ہوتی رہتی ہے ہمارے ہزارے کی مٹی نم نہ ہونے کے باوجود نمو کرتی رہتی ہے قومی سطح پر ہمارے بہت سے شعراء کرام کے کام کو سراہا گیا ہے جس میں ہمارے شعراء کرام کی تصانیف کو قومی ایوارڈز سے بھی نوازا گیا ہے جس طرح ہندکو اردو کے شاعر سلطان سکون صاحب، جناب احمد حسین مجاہد صاحب، قتیل شفائی صاحب اور بہت سے نام ہیں جو اردو، ہندکو، گوجری زبانوں میں کام کررہے ہیں، ہندکو زبان میں پروفیسر یحیی خالد ہیں جنہوں نے قرآن پاک کی تفسیر بھی ہندکو میں لکھی ہے، آج ہندکو زبان پر بہت سا کام ہو رہا ہے، ماشاءاللہ سینکڑوں کتابیں ہندکو زبان میں لکھی جا چکی ہیں، مختلف اصنافِ سخن میں کام ہو رہا ہے. اب پاک ہزارہ گروپ کو یہ اعزاز حاصل ہوگا کہ ہزارہ کے شاعروں، ادیبوں کو بیرونی دنیا میں متعارف کروانے کا سہرا بھی پاک ہزارہ گروپ کو جائے گا انشاءاللہ، اور ایک مکمل ڈائری ہزارہ کے شعراء کرام پر لکھی جائے گی.

ابرار سالک

غزل

گھر سے نکلے تھے تو نقصان کا سوچا ہی نہ تھا
تجھ کو پاکر سروسامان کا سوچا ہی نہ تھا

اب جو دیکھا ہے توسب خواب ہیں ریزہ ریزہ
تیرے ہوتے کبھی جزدان کا سوچاہی نہ تھا

تو اچانک کہیں رستے میں بچھڑسکتا ہے
ہم نے جلدی میں اس امکان کا سوچا ہی نہ تھا

ڈال دی ناؤ سمندرپہ بھروسہ کرکے
آنے والے کسی طوفان کا سوچا ہی نہ تھا

ہاتھ اُٹھائے ہیں دُعا کو توخیال آیا ہے
شدت جذب میں ایمان کا سوچا ہی نہ تھا

جیت کے نشے میں مہکا گئے پھولوں کی طرح
ہم نے ہارے ہوئے انسان کا سوچا ہی نہ تھا

پھول تو باغ سے میں نے چنے سب کی طرح
گھر میں ٹوٹے ہوئے گلدان کا سوچا ہی نہ تھا

تجھ سے بچھڑا تو بھلا دیں تیری ساری باتیں
ہم نے جاناں تیرے احسان کا سوچا ہی نہ تھا

کیسے بن سکتا ہے انسان فرشتہ سالک
اپنے اندر چھپے ہوئے حیوان کا سوچا ہی نہ تھا

شکیل اعوان

غزل

اب اُن سے ملاقات کی صورت نہیں ہوتی
ہوجائے تو حسب ضرورت نہیں ہوتی

سجدے میں جبیں اور ہے دل فکر جہاں میں
مقبول کبھی ایسی عبادت نہیں ہوتی

وہ جو بھی ہے جیسا بھی ہے بس یار ہے اپنا
ہم سے تو محبت میں سیاست نہیں ہوتی

ہم لوگ تو اے دوست محبت کے سفیر ہیں
ہم سے تو کسی حال میں نفرت نہیں ہوتی

جس گھر سے تہی دست سوالی چلا جائے
اُس گھر پہ خدا کی کبھی رحمت نہیں ہوتی

رندوں میں کبھی بیٹھ اے واعظِ ناداں
وہ لوگ ہیں یہ جن میں کدورت نہیں ہوتی

کر شکر شکیل آج تیرا نام ہے معروف
اب اس سے بڑی تو کوئی دولت نہیں ہوتی

Pak Hazara Group UAE

53% of 1.84 MB

Verified by Play Protect

PHG موبائل ایپلی کیشن

MAG TV

پاک ہزارہ e Magazine

United Arab Emirates

پاک ہزارہ ای میگزین متحدہ عرب امارات